وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ

اور میں اپنے نفس کو (بدی سے) بری نہیں کہتی نفس تو بالطبع بدی کی طرف مائل ہونیوالا

بِالسُّوْٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۚ إِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

ہے سوائے اُسکے جسپر میرے پروردگار نے رحم فرمایا ہو (یعنی اُسے معصوم بنایا ہو) بیشک میرا پروردگار

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا

بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اُسے میرے پاس لاؤ میں اُسے (چھڑا کر)

كَلَّمَهٗ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ أَمِيْنٌ ۝ قَالَ

اپنا خاص کر کے رکھونگا۔ چنانچہ جسوقت بادشاہ نے یوسفؑ سے باتیں کیں تو کہا کہ آج کے دن سے تم ضرور ہمارے یہاں

اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝ وَ

صاحب منزلت اور معتمد ہو گئے۔ یوسفؑ نے درخواست کی کہ اس ملک کے خزانوں پر مجھے معین کر دو (اور دیکھو)

كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ

میں کیسا حفاظت کرنیوالا اور وجوہ مصارف جاننے والا ہوں۔ اور اسطرح ہمنے یوسفؑ کو سرزمین مصر پر قابو دیدیا

يَشَآءُ ۚ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ أَجْرَ

کہ اُس میں جہاں جی چاہے وہاں رہے۔ ہم جسکو چاہتے ہیں اپنی رحمت اسی طرح پہنچا دیا کرتے ہیں اور

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ

نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (ہاں) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور پرہیزگاری کرتے ہیں

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ ع وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ

اُنکا آخرت کا اجر بہت ہی بہتر ہے اور یوسفؑ کے بھائی بھی آئے اور خود اُن تک پہنچے پس یوسفؑ نے تو

فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ

اُنکو پہچان لیا حالانکہ وہ اُنکو نہیں پہچانتے تھے جسوقت یوسفؑ نے اُنکا سامان ٹھیک ٹھاک

بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِأَخٍ لَّكُمْ مِّنْ أَبِيْكُمْ ۚ

کرا دیا تو اُنسے یہ فرمایا کہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس لیتے آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں

ع ۸

الا ترون انی اوفی الکیل وانا خیر المنزلین ○

کیسے پورے پورے پیمانے دیتا ہوں اور کیسا اچھا مہمان نواز ہوں

فان لم تاتونی بہ فلا کیل لکم عندی ولا

اب اگر تم اسکو میرے پاس نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے لئے کچھ اجناس ہے اور نہ میرے پاس

تقربون ○ قالوا سنراود عنہ ابا ہ وانا لفاعلون ○

آکر پھٹکنا انہوں نے یہ کہا کہ ہم اسکے باپ میں اسکے باپ کو بہلائیں پھسلائینگے اور ہم ضرور ایسا کرینگے

وقال لفتیٰنہ اجعلوا بضاعتہم فی رحالہم

اور (حضرت یوسف نے اپنے ملازموں سے کہدیا کہ انکا (اصل) سرمایہ انکے اسباب میں رکھدو تاکہ

لعلہم یعرفونہا اذا انقلبوا الی اہلہم لعلہم

جب یہ اپنے اہل وعیال میں پلٹ کر جائیں تو اس احسان کو بھی سمجھیں تاکہ پھر لوٹ کر

یرجعون ○ فلما رجعوا الی ابیہم قالوا یا ابانا منع

آئیں پس جب یہ اپنے والد کے پاس پلٹ کر آئے تو کہنے لگے کہ باباجان ہمارا تو اناج

منا الکیل فارسل معنا اخانا نکتل وانا لہ لحفظون ○

بند کر لیا گیا پس ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجئے کہ ہم اپنی رسد لائیں اور ہم ضرور اسکی محافظ رہینگے

قال ہل امنکم علیہ الا کما امنتکم علی اخیہ

(یعقوب نے) فرمایا کیا میں اسکی نسبت تمہارا ویسا ہی اعتبار کرلوں جیسا پہلے اسکے بھائی

من قبل ط فاللہ خیر حفظا ص وہو ارحم الراحمین ○

یوسف کے بارے میں کیا تھا پس سب سے اچھا حفاظت کرنیوالا تو اللہ ہے اور وہی سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

ولما فتحوا متاعہم وجدوا بضاعتہم ردت

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو یہ پایا کہ انکی پونجی انکو لوٹا دی گئی تھی

الیہم ط قالوا یا ابانا ما نبغی ط ہذہ بضاعتنا ردت

کہنے لگے کہ باباجان اور ہمکو کیا چاہئے یہ سرمایہ بھی ہمارا ہمکو لوٹا دیا گیا

لہ قالہ خیر حفظا تفسیر مجمع البیان میں ایک حدیث منقول ہے کہ خداوند سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا کہ بعد اسکے کہ تو نے مجھ پر توکل کرلیا ہمیں دونوں کو تیرے پاس واپس کر دونگا ۱۲

منزل

إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ

اور ہم اپنے کنبہ کے لئے رسد لے آئینگے اور اپنے بھائی کی حفاظت کرینگے اور ایک اونٹ

بَعِيرٍ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ۝ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ

کا بار زیادہ لائینگے یہ رسد (جو لائے ہیں یہ) تو تھوڑی ہے (یعقوبؑ نے) فرمایا کہ میں اسکو تمہارے ساتھ ہرگز نہ بھیجونگا

تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن يُحَاطَ

جب تک کہ تم مجھے خدا کی ضمانت اس بارے میں نہ دیدو کہ اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے سوائے اس صورت کے

بِكُمْ ۖ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ

کہ تم سب گھیرے میں آجاؤ پس جسوقت انہوں نے ضمانت دیدی (یعقوبؑ نے) فرمایا کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ اسکا

وَكِيلٌ ۝ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ

ضامن ہے اور فرمایا کہ اے میرے بیٹو! (اس شہر میں) ایک دروازہ سے نہ جانا مختلف

وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنكُم

دروازوں سے جانا میں خدا کے ارادہ سے تو تمکو نہیں

مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَ

بچا سکتا ہوں فیصلہ تو صرف اسی کے ہاتھ ہے اسی پر بھروسہ ہے اور سب

عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ

بھروسہ کرنیوالوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے اور جب وہ اسطرح سے (شہر میں) گئے

حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم ۖ مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللَّهِ

جس طرح انکے والد نے حکم دیا تھا کہ کوئی شے انکو (قضائے) خدا سے تو بچا نہیں سکتی تھی یہ

مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ

یعقوب (علیہ السلام) کی ایک دلی خواہش تھی جسکی بابت انہوں نے کہدیا تھا اور بیشک جو کچھ

لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

ہمنے انکو تعلیم کیا تھا اسکا وہ علم رکھنے والے تھے لیکن بہت سے لوگ (اس راز کو) نہیں جانتے

ع ۱۱ ۲

ع ۱۱

۱ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ چونکہ یعقوب علیہ السلام کے سب بیٹے بڑے حسین بڑے خوبصورت اور بڑے

ہوں گے۔ اور تمام ملک مصر میں یہ مشہور ہو گیا تھا کہ بادشاہ انکے ساتھ خاص سے پیش آیا ہے اور انکو تقرب حاصل ہوا ہے۔ اسلئے یعقوب علیہ السلام کو یہ خیال آیا کہ کہیں انکو نظر نہ لگ جائے

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي

اور جب یہ بھائی یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے پاس جگہ دی

أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَلَمَّا

اور (پیچھے سے) یہ کہدیا کہ میں تیرا اسکا بھائی ہوں پھر اب جو کچھ یہ کرچکے اسکا افسوس نہ کر پس جب یوسف

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ

انکی روانگی کا سامان کرچکے تو پانی پینے کا برتن اپنے بھائی کے اسباب میں رکھوا دیا پھر ایک

أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ۝ قَالُوا

منادی نے ندا کی کہ اے قافلہ والو! تم چور ہو قافلہ والوں نے انکی طرف

وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ ۝ قَالُوا نَفْقِدُ

رُخ کرکے کہا تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے انہوں نے کہا کہ بادشاہ کا پیمانہ

صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ

ہمکو نہیں ملتا اور جو اسکو ڈھونڈھ لائیگا اسکے لئے ایک اونٹ کا بوجھ (انعام) ہے اور

زَعِيمٌ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ

میں اسکا ضامن ہوں انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم تم یقیناً جانتے ہو کہ ہم اسلئے نہیں آئے کہ اس ملک میں

فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ۝ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ

کوئی خرابی کریں اور نہ ہم چور ہیں انہوں نے کہا کہ اگر تم جھوٹے نکلے تو چوری کی

إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ۝ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي

سزا کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اسکی سزا جسکے اسباب میں سے وہ نکل آئے (یہ ہے کہ)

رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

وہ شخص خود اسکا عوض ہو ہم تو نافرمانی (چوری) کرنیوالوں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا

پس (تلاشی لینے والے نے) یوسف کے بھائی کی خورجین سے پہلے اور ونکی خورجیوں سے شروع کیا پھر اس برتن کو

مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ

یوسف کے بھائی کی خورجین سے نکالدیا اس طرح ہمنے یوسف کے لئے تدبیر کردی کہ وہ بادشاہ کے

لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ

قانون سے اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے سوائے اُس صورت کے کہ اللہ چاہتا ہم جسکو

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝ قَالُوْٓا

چاہتے ہیں درجہ بدرجہ بلند کردیا کرتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھکر علم والا موجود ہے اب انہوں نے یہ

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاَسَرَّهَا

کہدیا کہ اگر اسنے چوری کی تو (کچھ تعجب نہیں) اسکے (حقیقی) بھائی نے پہلے ہی چوری کی تھی پس یوسف نے

يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ

اسکو اپنے دل میں رکھا اور اُنپر اسکو ظاہر نہ کیا (اور بجائے خود یہ) کہا کہ تم بہت ہی

شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا

بُرے لوگ ہو اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اُس سے اللہ خوب واقف ہے اُن سب نے عرض کی کہ اے

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ

عزیز اسکا باپ بہت ہی بوڑھا ہے پس اسکی بجائے ہم میں سے ایک کو لے لیجئے

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ

ہم تو حضور کو بہت ہی نیکدل پاتے ہیں (یوسف نے) کہا اس سے خدا کی پناہ کہ سوائے اُسکے

اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝ ع ۹ ۱۱ ۳

جس سے ہمنے اپنا مال پایا ہو ہم کسی اور کو لے لیں کہ اُس صورت میں تو ہم بھی ظالم ٹھہرینگے

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ

پس جب وہ یوسف کی طرف سے مایوس ہوئے تو مشورہ کرنیکے لئے الگ ہو بیٹھے اُنمیں سے بڑے نے کہا

اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے تم سے خدا کی ضمانت لیلی تھی اور پہلے سے تم یوسف کے

ع ۱۰ ۱۲

محمد سے منقول ہے کہ سب سے بڑے بھائی کا نام ۔۔۔ اور تفسیر قمی میں ہے کہ بڑے کا نام لاوی تھا۔ ۱۲

مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ
بارے میں کیا کچھ قصور کر چکے ہو پس میں تو اس ملک
الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
سے نہ جاؤنگا جب تک کہ میرے والد مجھکو اجازت نہ دیں یا خدا میرے حق میں کوئی فیصلہ نہ کردے اور وہ سب سے
الْحٰكِمِيْنَ ۝ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَا اِنَّ
بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے تم سب والد کی خدمت میں پلٹ کر جاؤ اور عرض کردو کہ بابا جان آپکے بیٹے نے
ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا
چوری کی اور جو کچھ ہمنے بیان کیا بعد علم و یقین بیان کیا اور ہم غیب کے نگہبان تو
لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا
تھے نہیں آپ اس بستی والوں سے دریافت کر لیجئے جس میں ہم تھے اور
وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ قَالَ
اس قافلہ والوں سے پوچھ لیجئے جس میں ہم آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں (یعقوبؑ نے) فرمایا
بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ
(یوں تو نہیں ہے) بلکہ تمنے اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے پس صبر ہی بہتر ہے قریب ہے کہ خدا تعالےٰ
اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝
اُن سب کو میرے پاس پہنچا دے۔ بیشک وہی صاحب علم و حکمت ہے
وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ
اور انکی طرف سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے ہائے ہائے یوسفؑ۔ اور غم و اندوہ سے انکی دونو آنکھیں سفید ہوگئیں
مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ
اسلئے کہ وہ رنج کو ضبط کرنیوالے تھے بیٹوں نے کہا بخدا آپ ہمیشہ یوسفؑ ہی کی یاد میں
يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝
پڑے رہینگے یہاں تک کہ آپ بیمار ہو جائیں یا مر جائیں

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ

فرمایا کہ میں اپنی پریشانی اور رنج کی شکایت خدا ہی سے کرتا ہوں اور خدا کی طرف سے

مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ○ يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا

وہ کچھ جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے اے میرے بیٹو جاؤ اور یوسفؑ اور اُسکے

مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَايْئَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ

(حقیقی) بھائی کا پتہ لگاؤ اور خدا کی رحمت سے ناامید مت ہو

إِنَّهُ لَا يَايْئَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ○

بیشک خدا کی رحمت سے کافر لوگوں کے سوا کوئی ناامید نہیں ہوگا

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا

پھر جب وہ سب یوسفؑ کے پاس آئے کہنے لگے کہ اے عزیز ہمکو اور ہمارے کنبہ کو بڑی تکلیف

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

پہنچی ہے اور ہم کچھ ناقص پونجی لائے ہیں پس ہمکو پورا ناپ دلوائیے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ○ قَالَ

اور ہمپر احسان کیجئے بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کو نیک بدلہ دیتا ہے فرمایا

هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ

آیا تم جانتے بھی ہو کہ تمنے یوسفؑ اور اُسکے (حقیقی) بھائی کے ساتھ کیا بدسلوکی کی تھی جبکہ تم جہالت

جَاهِلُونَ ○ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا

پر آگئے تھے (اب تو وہ سب چونک کر) بولے کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ فرمایا ہاں میں ہی

يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ

یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے یقیناً اللہ نے ہمپر احسان کیا ہے بیشک جو شخص پرہیزگار

وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ○ قَالُوا

رہتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں فرماتا کہنے لگے اللہ کی قسم

تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ۝ قَالَ

خدا نے آپ کو ہم پر بزرگی دی ہے اور ہم ضرور خطاوار ہیں فرمایا پھر اب

لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ

تم پر کوئی الزام نہیں خدا تمکو بخشدے اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى

رحم کرنیوالا ہے تو میرا یہ کرتہ لیجاؤ اور اسے میرے والد کے منہ پر

وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ ع

ڈالدینا کہ وہ بینا ہو جائینگے اور اپنے سب کنبہ کو میرے پاس لے آؤ

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ

اور جسوقت قافلہ (آبادی مصر سے) روانہ ہوا تو انکے والد نے کہا کہ اگر تم مجھے ناقص العقل نہ جانو

يُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ

(اور سمجھو تجا سمجھو) تو مجھے یوسف کی خوشبو آتی ہے وہ کہنے لگے خدا کی قسم آپ تو اپنی اسی

لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝ فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ ۫ ربع

قدیمی وارفتگی میں ہیں پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اور اس کرتے کو

اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

یعقوب کے منہ پر ڈالا تو انکی آنکھیں کھل گئیں فرمانے لگے کہ میں نہ کہتا تھا

لَّكُمْ اِنِّيْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالُوْا

کہ میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے بیٹے کہنے لگے کہ

يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ۝ قَالَ

باباجان ہمارے گناہوں کی مغفرت طلب کیجئے بیشک ہم خطاوار ہیں فرمایا

سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

میں اپنے رب سے آئندہ تمہاری مغفرت کا طالب ہونگا بیشک وہ بڑا بخشنے والا (اور)

الرَّحِيمُ ○ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ

رحم کرنیوالا ہے پھر جب سب یوسفؑ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس

أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ○

جگہ دی اور فرمایا شہر مصر میں انشاء اللہ امن و امان سے چلے چلو

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب کے سب سجدہ شکر میں گر پڑے اور یوسفؑ نے

يَا أَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي

عرض کی یا ابا جان یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے میرے پروردگار نے اسے سچا کر دکھایا

حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ

اور اسنے میرے ساتھ یقیناً احسان کیا جبکہ اسنے مجھے قید خانہ سے نکالا اور بعد اسکے

بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ مِن بَعْدِ أَن نَّزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَ

کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈالدیا تھا تم سب کو جنگل سے

بَيْنَ إِخْوَتِي ۚ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ

لا ملایا میرا پروردگار جو کچھ چاہتا ہے اسکے لئے بڑا مدبر ہے بیشک وہ

الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ○ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَ

صاحب علم و حکمت ہے اے میرے پروردگار بالتحقیق تو نے مجھے حکومت میں سے حصہ دیا

عَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ

اور باتوں کی مجھے تعبیر جتنی مناسب جانی سکھائی اے آسمانوں کے اور زمین کے

وَالْأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِي

پیدا کرنیوالے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے میرا خاتمہ فرمانبرداری کی حالت

مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ○ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ

میں کیجیو اور مجھے نیک بندوں کے ساتھ ملا دیجیو غیب کی خبروں میں سے یہ وہ ہیں

الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا
جو ہم تمہیں وحی کے ذریعے بھیجتے ہیں حالانکہ جسوقت انہوں نے اپنے معاملہ پر اجماع کیا تھا
اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ
اور چال چلتے تھے تم تو انکے پاس نہ تھے اور تم کتنا ہی چاہو لیکن بہت سے لوگ
حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ
ایمان نہ لائینگے اور تم تبلیغ رسالت پر کوئی اجرت نہیں
اَجْرٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ
مانگتے یہ تو کل عالموں کے لئے فقط ایک نصیحت ہے اور آسمانوں میں اور
اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ
زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جنپر سے وہ گزرتے ہیں اور انسے
عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا
بے پروا رہتے ہیں اور بہت سے ان میں سے ایمان تو لے آتے ہیں مگر (عملاً)
وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ
مشرک رہتے ہیں تو کیا وہ اس سے بے خوف ہو گئے کہ انپر (اچانک) خدا
مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ
کا عذاب چھا پا مارے یا قیامت انکو یکایک آلے اور انکو
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى
خبر بھی نہو تم یہ کہدو کہ یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں میں (بھی)
بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ
اور وہ (بھی) جسنے میری پیروی کی ہے بصیرت پر ہیں اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنیوالوں میں سے
الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
نہیں ہوں اور (اے رسول) ہمنے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے ایسے آدمی ہی

ع ۱۱ ۵

وقف النبی علیہ السلام

إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا

بھیجے تھے جنکی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے کیا یہ اس سرزمین میں نہیں چلے پھرے کہ دیکھ لیتے کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ

ان سے پہلے والوں کا انجام کیسا ہوا اور آخرت کا گھر تو انہی لوگوں

خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا

کے لئے اچھا ہے جو ڈرتے رہے کیا تم اتنا نہیں سمجھتے یہانتک کہ جب رسول

اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ

مایوس ہوگئے اور امت والوں نے یہ گمان کرلیا کہ انکے جھوٹ بولا گیا تو ہماری مدد

نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

انکے پاس آئی پس جسکو ہمنے چاہا اسکو نجات مل گئی اور گناہگاروں سے ہمارا عذاب ہٹایا ہی

الْمُجْرِمِينَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي

نہیں جاتا بیشک ان (رسولوں اور انکی امت والوں) کے قصوں میں انکے لئے عبرت ہے یہ کوئی

الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن

بنائی ہوئی بات نہیں بلکہ جو اس سے پہلے ہے

تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ

اسکی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ ع ۱۲ ۷ ۶

اور جو لوگ ایمان لائے انکے لئے ہدایت و رحمت ہے

سورة الرعد مكية وهي ثلث واربعون اية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

آیاتها ۴۳ | رکوعاتها ۶ | کلماتها ۸۶۳ | حروفها ۳۶۱۴

ع ۱۲ ۷ ۶

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الٓمّٓرٰ ۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

نازل کیا گیا ہے وہ برحق ہے لیکن بہت سے لوگ ایمان نہیں لاتے

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ

اللہ وہی ہے جسنے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے جنکو تم دیکھتے ہو بلند کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ

عرش پر (اسکا حکم) غالب آیا اور سورج اور چاند کو مطیع کر لیا ہر ایک مدت

يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ

معینہ تک کے لئے رواں ہے تمام معاملات کی تدبیر خود کرتا ہے (اور) نشانیاں

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ

کھولکر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کی ملاقات کا یقین کر لو اور وہ وہی ہے جسنے

مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ

زمین کو پھیلایا اور اسمیں بھاری بھاری پہاڑ اور دریا مقرر کئے اور ہر قسم کے پھلوں

كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ

میں سے اس میں دو دو طرح کے پیدا کر دئے دن کو وہ رات سے

النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَفِي

ڈھانپ دیتا ہے بیشک اسی میں فکر کرنیوالوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں اور زمین کے

الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ

مختلف قسم کے ٹکڑے ایک دوسرے کے پاس پاس ہیں اور انگور کے باغ اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت

وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ

ایک ہی جڑ میں سے کئی اگے ہوئے اور علیحدہ علیحدہ اگے ہوئے کہ یہ سب ایک ہی پانی سے سینچے جاتے ہیں

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

اور اُنکے پھلوں کے بارے میں ہم ایک کو دوسرے پر برتری دیدیتے ہیں بیشک اسمیں عقل رکھنے والوں

لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ

کے لئے نشانیاں موجود ہیں اور (اے رسول) اگر تمکو تعجب ہو تو انکا یہ قول زیادہ

قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ أُولَٰئِكَ

تعجب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائینگے تو ہم از سر نو پیدا ہونگے یہی تو وہ لوگ

الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي

ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہی ہیں جنکی گردنوں میں

أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

طوق ہونگے اور یہی جہنم والے ہیں جس میں یہ (ہمیشہ) ہمیشہ رہینگے

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

اور یہ عافیت سے پہلے تم سے عذاب کی جلدی مچاتے ہیں حالانکہ اُنسے پہلے عذاب کی بہت سی

خَلَتْ مِن قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو

مثالیں گزر چکی ہیں اور بیشک تمہارا پروردگار کل آدمیوں

مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ

کے لئے باوجود اُنکی نافرمانی کے بڑا بخشنے والا ہے اور بیشک تمہارا رب بڑا سخت

لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا

عذاب دینے والا بھی ہے اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ یہ کہتے ہیں کہ اسکے پروردگار

أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَ

کی طرف سے کوئی نشانی (ہماری خواہش کے موافق) کیوں نہ اُتاری گئی (اے رسول) سوائے اسکے نہیں ہے کہ

لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا

تم تو ڈرانیوالے ہو اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہوا کرتا ہے اللہ جانتا ہے کہ ہر مادہ کے حمل میں کیا ہوتا ہے اور ارحام

ع ۷

تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ۝
کتنی کمی رکھتے ہیں اور کتنی بیشی اور اُسکے پاس ہر چیز اندازہ سے ہے

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَاءٌ
(وہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا سب سے بزرگ (اور) سب سے اعلیٰ ہے تم میں سے جو شخص

مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ
چپکے سے بات کہے اور جو پکار کر کہے دونوں برابر ہیں اور وہ جو رات کو چھپا ہوا

مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ
ہو اور وہ جو (دن میں گلی کوچوں میں پھرنیوالا ہو (دونو برابر ہیں) (ان میں سے) ہر ایک کے لئے پہرہ والے

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ
(مقرر) ہیں جو خدا کے حکم سے آگے کی طرف سے اور پیچھے کی طرف سے حفاظت کرتے ہیں

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَ
بیشک خدا تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنے حال کو نہ بدلیں اور جب اللہ

إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ
کسی قوم کے حق میں بدی چاہتا ہے تو اُسکا دفعیہ کچھ نہیں ہے اور بندوں کا اُسکے سوا

مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
کوئی والی نہیں ہے وہ وہی ہے جو ڈرانے کے لئے اور لالچ دلانے کے لئے تمکو بجلی کی

وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ
چمک دکھلاتا ہے اور گھنگھور گھٹائیں پیدا کرتا ہے اور رعد اُسکی حمد کی تسبیح پڑھتا

بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۖ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ
ہے اور کل فرشتے اُسکے خوف سے (تسبیح پڑھتے ہیں) اور وہ بجلیاں گراتا ہے پس جسکو چاہتا ہے اُنکے

فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ
ذریعہ سے نقصان پہنچا دیتا ہے حالانکہ یہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہی رہتے ہیں اور وہ

شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ

بڑا سخت گرفت والا ہے اسی سے دعا کرنا برحق ہے اور جو اُسکے سوا اوروں کو پکارتے ہیں وہ

مِن دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ

اُنکو کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر ایسے ہی جیسے کوئی شخص اپنے دونو ہاتھ پانی کی طرف

إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۗ وَمَا دُعَاءُ

پھیلائے کہ وہ خود سے اسکے منہ میں آجائے حالانکہ وہ کبھی اُسکے منہ میں آنیوالا نہیں ہے

الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ

اور کافروں کا دعا کرنا محض بیگار ہے اور جو آسمانوں اور زمین میں ہیں بخوشی و

وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝

بہ جبر خدا کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی طرح صبح و شام اُنکے سائے (بھی)

قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُم

تم کہو کہ آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تم کہو کہ اللہ تم کہو کہ کیا اُسکو چھوڑ کر

مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا

تمنے ایسوں کو اپنا ولی بنایا ہے جو اپنے آپ کے لئے کسی نفع کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی

ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۖ أَمْ هَلْ

نقصان کا تم کہو کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوتے ہیں؟ یا اندھیریاں

تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ

اور روشنی برابر ہے؟ یا اُنہوں نے اللہ کے ایسے شریک مقرر کئے ہیں جنہوں نے

خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ

اُسی کی سی مخلوق پیدا کردی ہے کہ اُنپر مخلوق کی شناخت مشتبہ ہوگئی ہو تم یہ کہدو کہ اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

پیدا کرنیوالا ہے اور وہ یکتا و زبردست ہے اُسنے آسمان سے پانی اُتارا

ع ۴ منزل ۳

ع ۵ منزل ۳

مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

پھر اپنی اپنی مقدار کے موافق نالے (ندیاں) بہہ نکلے اور رَو جھاگ کو اوپر اوپر

رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاۗءَ حِلْيَةٍ

لے گئی اور اُس میں سے جو زیور یا مال بنانے کے لئے تپایا جاتا ہے ایسا ہی

اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۭ

جھاگ نکلا کرتا ہے۔ اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاۗءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ

پس جھاگ تو بیکار جاتا ہے اور رہا وہ جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے وہ زمین

فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۭ

میں رہجاتا ہے اسی طرح اللہ مثالیں بیان کیا کرتا ہے

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۭ وَالَّذِيْنَ

اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے پروردگار کا حکم مانا خیر و خوبی ہے اور جنہوں نے

لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ

اُسکا حکم نہ مانا اگر اُنکے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی

مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْحِسَابِ ۙ

اور بھی ہو کہ اُس سب کو فدیہ دیدیں (تو بھی) وہ یہی ہیں جنکے لئے سخت عذاب ہے

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ

اور جنکا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے کیا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ تمہارے رب

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

کی طرف سے جو کچھ اُتارا گیا ہے وہ برحق ہے اُسکے مانند (ہو سکتا) ہے جو دل کا اندھا ہو اس بات

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا

کو تو عقلمند ہی سمجھتے ہیں جو خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اپنے پیمان کو

لوگ ہو جنکو کتاب میں اُولوا الالباب کہا گیا ہے۔ اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۱۲

وقف النبی علیہ السلام

ع ۲۰ ۱۱ صفحہ

يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

نہیں توڑتے اور جو اُنکے ساتھ صلۂ رحمی کرتے رہتے ہیں جنکی صلۂ رحمی کا خدا نے حکم

أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝

دیا ہے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اور حساب کی سختی سے خوف کھاتے رہتے ہیں

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنیکے لئے صبر کیا اور نماز پڑھی اور جو کچھ ہمنے

وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ

انکو دیا تھا اُس میں سے چھپا کر اور ظاہر طور پر (راہ خدا میں) خرچ کیا اور بدی کا بدلہ

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

نیکی سے کرتے رہے عاقبت کا گھر اُنہی کے لئے ہے (یعنی)

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

رہنے کے باغات جنمیں خود وہ بھی ہمیشہ رہینگے اور اُنکے آباؤ اجداد میں سے اور ازواج میں

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ

سے اور اُنکی اولاد میں سے بھی جو (جو) اُس قابل ہونگے اور فرشتے ہر دروازے سے اُنکے پاس آیا

عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ

کرینگے (اور یہ کہا کرینگے کہ) یہ عوض تمہارے صبر کرنے کے تم پر سلامتی ہو دیکھو (تمہارا)

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ

انجام کار کیسا اچھا ہوا اور جو عہد خدا کو بعد اُسکے پختہ ہو جانے کے توڑ ڈالتے

مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن

ہیں اور جنکی صلۂ رحمی کا خدا نے حکم دیا تھا اُنسے قطع رحمی کرتے ہیں

يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۙ أُولَٰئِكَ لَهُمُ

اور زمین میں فساد پھیلاتے رہتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ اُنکے لئے

اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

لعنت ہے اور (انہی کے لئے) اُس گھر کی خرابی ہے اللہ جسکے لئے چاہتا ہے رزق کو وسیع

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

کر دیتا ہے اور (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگانی سے راضی ہو گئے ہیں

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ وَيَقُوْلُ ع ۳ ۸ ۹

حالانکہ زندگانی دنیا آخرت کے مقابلہ میں سوائے ادنے سرمایہ کے کچھ بھی نہیں ہے اور جو لوگ کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ

ہو گئے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ اسکے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہ اتری تم یہ کہدو

اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝

کہ اللہ جس سے چاہتا ہے توفیق ہدایت سلب کر لیتا ہے اور جو رجوع کرتا ہے اسکو اپنی راہ بتاتا ہے

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ

جو لوگ ایمان لائے اور انکے دل ذکر خدا سے مطمئن ہیں یاد رکھو کہ ذکر خدا سے دل مطمئن

تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہو جایا کرتے ہیں جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیکیاں کیں

طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ

خوشحالی اور انجام بخیر انہی کے لئے ہے ہمنے اس امت میں تمکو اسی طرح رسول بنا کر

اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ

بھیجا ہے جیسے انسے پہلے اور بہت سی امتیں گزر گئیں تاکہ تمہاری طرف جو ہمنے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

وحی کی ہے انکو پڑھ کر سناؤ حالانکہ وہ رحمن کے منکر ہیں تم کہدو کہ وہ میرا پروردگار ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝ وَلَوْ

اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف میری بازگشت ہے اور اگر

اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ

کوئی قرآن (ایسا) ہوتا کہ پہاڑ اُسکے ذریعہ سے چلائے جاتے یا زمین اُسکے ذریعہ سے ٹکڑے کردی جاتی یا

بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ

مُردوں سے اُسکے ذریعہ سے باتیں کی جاتیں (تو وہ یہی قرآن ہوتا) لیکن ہر قسم کا اختیار خدا ہی کو ہے۔ کیا وہ لوگ جو

اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ

ایمان لائے ہیں یہ نہیں سمجھتے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت کردیتا اور جو لوگ کافر ہوگئے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ

ہیں اُنکو جو کچھ وہ کرتے رہتے ہیں اسکے عوض میں کوئی (نہ کوئی) مصیبت برابر پہنچتی رہیگی یا اُنکے گھر کے

قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

آس پاس آتی رہیگی جبتک کہ خدا کا وعدہ پورا نہو بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا

الْمِيْعَادَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور تم سے پہلے رسولوں کی یقیناً ہنسی اُڑائی گئی اور میں نے اُن

فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ

لوگوں کو جو کافر ہوگئے مہلت دی پھر اُنسے مواخذہ کیا پھر میری سزا کیسی

عِقَابِ ۝ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

سخت تھی کیا وہ جو ہر نفس کے اعمال کا نگراں ہے (اُسکے مانند ہوسکتا ہے جو ایسا نہیں ہے) اور اُنہوں نے

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا

اللہ کے شریک قرار دے لئے تم کہدو کہ تم اُنکے نام لو یا تم اُسکو ایسوں کی خبر دیتے ہو جنکو وہ

لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ

زمین میں جانتا ہی نہیں یا خالی باتیں ہی باتیں ہیں بلکہ (صورت حال یہ ہے کہ) جو لوگ

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ

کافر ہوگئے اُنکی چالیں اُنکی نظروں میں زینت پاگئی ہیں اور راہ راست سے وہ روک دیئے گئے ہیں اور

ع ۵ ۶

۱ قرآنا سیرت بہ الجبال۔ کافی میں جناب امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ قرآن جس میں وہ کچھ ہے جسکے ذریعہ سے پہاڑ چلائے جائیں اور ملکوں کے ٹکڑے اڑا دیئے جائیں یا مردے زندہ کردیئے جائیں اُسکے حدیث ہم ہیں ۱۲

۲ افلم ییئس الذین آمنوا۔ تفسیر مجمع البیان میں ہے کہ جناب امیرالمؤمنین اور جناب امام جعفر صادق علیہما السلام اسکو

يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ
جس سے اللہ توفیق ہدایت سلب کرلے اسکا کوئی راہ بتانیوالا نہیں ہوتا۔ انکے لئے زندگانی دنیا میں بھی عذاب ہے
الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
اور آخرت کا عذاب اور زیادہ سخت ہے اور اللہ کے عذاب سے انکو کوئی بچانیوالا
وَّاقٍ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۚ تَجْرِيْ مِنْ
نہوگا جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اسکا حال یہ ہے کہ اسکے نیچے
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ
ندیاں بہتی ہونگی اسکے پھل اور اسکا سایہ ہمیشہ رہیگا یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو پرہیزگار
اتَّقَوْا ۠ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
رہے اور کافروں کا انجام جہنم ہے اور وہ لوگ جنکو ہمنے کتاب دی
الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ
وہ اس سے جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا خوش ہیں اور گروہوں میں سے ایسے بھی ہیں جو
مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۚ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ
اسکی بعض باتوں سے انکار کرتے ہیں تم یہ کہدو کہ مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو
اُشْرِكَ بِهٖ ۚ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝ وَكَذٰلِكَ
اسکا شریک کروں اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میری بازگشت ہے اور اسی طرح ہمنے اسکو عربی
اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ
زبان میں فرمان (بناکر) نازل کیا ہے اور اگر بعد اسکے کہ تمہارے پاس علم آچکا ہے تم انکی خواہشوں کی
مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝
پیروی کروگے تو خدا کے مقابلہ میں پھر تمہارا کوئی نہ حامی ہوگا اور نہ بچانیوالا
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا
اور بیشک ہمنے تم سے پہلے بھی کچھ رسول بھیجے تھے اور انکے لئے ازواج بھی مقرر کی تھیں

ع ۵ ۱۱

منزل ۳

شرف انکا خاص ہے کہ جس پاکیزگی کے انکے اہلبیت قبول اسلام میں ہوئے اس پاکیزگی کے اور کسی نبی کے نہیں ہوئے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وہ ذریت رسول اللہ جنکا ذکر اس آیت میں ہے وہ ہم ہیں ۱۲

وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ

اور اولاد بھی اور کسی رسول کا یہ کام نہ تھا کہ بغیر حکم خدا کوئی علامت ظاہر کرے ہر وقت مقررہ کے

لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ

لئے ایک تحریر ہی حکم ہے اللہ جسے چاہتا ہے محو کر دیتا ہے اور جو چاہتا ہے قائم فرما دیتا ہے

أُمُّ الْكِتَابِ ۝ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

اور اصلی کتاب اسی کے پاس ہے اور جن جن چیزوں کا ہم انسے وعدہ کرتے ہیں خواہ انمیں سے بعض تمکو دکھلا دیں

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝

یا تمکو (پہلے ہی) اٹھا لیں پس تمہارے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمہ ہے

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۗ

کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اسکے اطراف سے برابر کم کرتے چلے آرہے ہیں اور اللہ حکم

وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

دیتا ہے اسکے حکم کا رد کرنیوالا کوئی نہیں ہے اور وہ سب سے تیز حساب لینے والا ہے اور

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ

جو لوگ انسے پہلے تھے انہوں نے یقیناً چالیں چلیں مگر تمام چالوں کا بدلہ دینا تو اللہ کا کام ہے ہر نفس

مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى

جو کچھ کرتا ہے اللہ اس سے واقف ہے اور عنقریب کفار بھی جان لینگے کہ اس گھر کا انجام (بخیر)

الدَّارِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۗ

کسکے لئے ہے اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ یہ کہتے ہیں کہ تم کسی کے بھیجے ہوئے نہیں ہو تم یہ

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ

کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی دینے کو ایک تو اللہ کافی ہے اور

عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝

(دوسرے) وہ جنکے پاس اس کتاب کا پورا علم ہے

سورۃ ابرٰهیم مکیۃ وھی اثنتان وخمسون آیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن اور رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الٓرٰ۔ یہ کتاب ہمنے تمہارے پاس اس غرض سے اتاری ہے کہ خدا کے حکم کے بموجب

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ

لوگوں کو (کفر کی) اندھیریوں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لاؤ (یعنی) اس زبردست لائق تعریف خدا کے

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ○ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

راستے کی طرف کہ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا

فِي الْاَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ○

ہے اور کافروں کے واسطے جو آخرت کے مقابلہ میں زندگانی دنیا کو اختیار

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَ

کرتے ہیں اور لوگوں کو راہ خدا سے روکتے ہیں اور اسکی کجی کے خواستگار ہیں سخت عذاب کی

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۗ اُولٰٓئِكَ

ہلاکت ہے یہی لوگ تو

فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ○ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ

بڑی گمراہی میں ہیں اور ہمنے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی ہی قوم کی زبان میں

اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۗ فَيُضِلُّ اللّٰهُ

(باتیں کرنیوالا) تاکہ انسے مطلب کھول کر بیان کر دے پھر اللہ جس کو چاہے توفیق

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

ہدایت سلب کرلے اور جسے چاہے ہدایت فرمادے اور وہ زبردست (اور)

ایاتہا ۵۲۰ | رکوعاتہا ۷ | کلماتہا ۸۴۵ | حروفہا ۳۶۰۱

منزل

نے بھیجا ہے گورے ہوں یا کالے۔ (عرب ہوں یا عجم) ؕ ؕ ؕ

زیادتی نعمت کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اور انہی حضرت سے یہ بھی منقول ہے کہ خدا تعالیٰ کی کوئی چھوٹی یا بڑی نعمت ایسی نہیں ہے کہ لفظ الحمد لله

الْحَكِيمُ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ

حکمت والا ہے اور بالتحقیق موسیٰ کو ہم نے نشانیاں دیکر (اس حکم کے ساتھ) بھیجا کہ اپنی قوم کو

قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ

(کفر کی) اندھیریوں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لاؤ اور انکو اللہ کے دن

بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

یاد دلاؤ بیشک ان واقعات میں ہر صبر و شکر کرنیوالے کے لئے نشانیاں موجود ہیں

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

اور (اس وقت کو یاد کرو) جبکہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اللہ کے اس احسان کو جو تم پر ہوا

إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

یاد کرو کہ اسنے تمکو فرعون والوں کے ہاتھ سے نجات دی جو تمکو سخت سے سخت عذاب دیتے تھے

وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُمْ

کہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے

بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ

پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی اور (اسوقت کو بھی یاد کرو) جبکہ تمہارے پروردگار نے

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي

جتلا دیا تھا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں ضرور بڑھا دونگا اور اگر تم کفران نعمت کرو گے تو میرا عذاب

لَشَدِيدٌ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي

بھی بڑا ہی سخت ہے اور موسیٰ نے (یہ) فرمایا کہ اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں وہ سب ملکر کفران نعمت

الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ

کرو تو (خدا کا کیا نقصان ہے) اللہ ضرور بے نیاز (اور) لائق تعریف ہے کیا تمہارے پاس ان

نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ

لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے قوم نوح اور قوم عاد اور قوم ثمود سے تھے

ع ۱۳ | ع ۶ | ۱۳ منزل

وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَآءَتْهُمْ
اور اُنکی جو اُنکے بعد تھے جنکو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اُنکے رسول اُنکے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ
کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن رسولوں کے منہ میں ٹھونس
وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
ٹھونس دئے اور یہ کہہ کہہ دیا کہ جو کچھ تمکو دیکر بھیجا گیا ہے ہم اُس سے یقیناً منکر ہیں اور جسکی طرف تم ہمکو بلاتے ہو
تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ ۝
ہم اُس سے بہت ہی شک میں ہیں اُنکے رسولوں نے کہا کیا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ
خدا کے بارے میں (تمکو) شک ہے؟ وہ تمکو اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہوں کو بخشدے
ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ
اور ایک وقت معینہ تک تمکو ڈھیل دے اُنہوں نے جواب دیا کہ تم تو ہم ہی جیسے
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ
آدمی ہو تم یہ چاہتے ہو کہ جن چیزوں کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے
يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ
اُنسے ہمیں باز رکھو پس کوئی کھلا معجزہ لیکر آؤ اُنکے رسولوں نے اُنسے کہدیا
رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
کہ ہم تو تم ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جسپر
عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ
چاہتا ہے احسان کرتا ہے اور یہ ہمارا کام نہیں ہے کہ ہم
نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ
بغیر حکم خدا کے تمکو کوئی معجزہ دکھلائیں اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ

مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے اور ہمکو کیا ہو گیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ

عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا

نہ کریں حالانکہ اسی نے ہمکو اپنی راہیں دکھلائی ہیں اور جو تکلیفیں تم ہمکو پہنچاتے ہو ہم اُنپر ضرور

آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ ع وَ

صبر کرینگے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنیوالوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے اور جو

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا

کافر ہوگئے تھے اُنہوں نے اپنے رسولوں سے یہ کہا کہ ہم تمکو اپنے ملک سے نکالکر چھوڑینگے یا یہ ضرور ہی

أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

کہ تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ گے پس اُنکے پروردگار نے اُنکو یہ وحی فرمائی کہ ہم ان نافرمانوں کو

الظَّالِمِينَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ

ضرور ہلاک کردینگے اور اُنکے بعد زمین میں ضرور تمکو آباد کرینگے

ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ۝

یہ صلہ اُن لوگوں کے لئے ہے جو ہماری حضور میں کھڑے ہونے سے خوف کریں

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مِّن وَرَائِهِ

اور ہمارے عذاب سے ڈریں اور وہ (پیغمبر) طالب فتح ہوئے اور ہر کینہ جو ظالم ناامید ہوا اُنکے آگے

جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِن مَّاءٍ صَدِيدٍ ۝ يَتَجَرَّعُهُ

جہنم ہے اور پیپ کے پانی میں سے اُسکو پلایا جائیگا وہ گھونٹ گھونٹ کر اُسکو پیئے گا

وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ

اور پھر بھی حلق سے نہ اُتار سکیگا اور موت اُسکو ہر طرف سے آئیگی

مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِن وَرَائِهِ عَذَابٌ

حالانکہ وہ مرنیوالا نہوگا اور اُس سے آگے اور سخت عذاب

غَلِيظٍ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ
ہوگا جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا انکی حالت یہ ہے کہ انکے اعمال اس راکھ کی

اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ
مانند ہیں جسکو آندھی کے دن تیز ہوا اڑا لیجائے جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا

مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝
اسکے کسی جزو پر اختیار نہ رکھینگے انتہا درجے کی ناکامی یہی تو ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ
کیا تمنے اس میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو غرض صحیح کے ساتھ پیدا کیا ہے

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَٰلِكَ
اگر وہ چاہے تمکو دور کردے اور اور نئی مخلوق لے آئے اور یہ اللہ کے لیے ذرا بھی

عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ
دشوار نہیں ہے اور (جسوقت) سب خدا کی حضور میں نکل کر جمع ہونگے تو اسوقت چھوٹے

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ
عقلوں والے اُنسے جو بڑے بن گئے تھے کہینگے کہ (حضرت) ہم تو آپکے پیرو تھے تو اب آپ

مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ
ہمکو کچھ عذاب خدا سے بھی بچا لینگے؟ وہ کہینگے کہ اگر اللہ کوئی خلاصی کا

هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا
راستہ ہمکو بتائیگا تو ہم تمکو بھی بتا دینگے مگر ہمارے لئے تو دونوں حالتیں برابر ہیں خواہ ہم

أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ۝ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا
روئیں پیٹیں یا صبر و سکوت اختیار کریں ہمارے لیے تو کوئی چھٹکارا ہی نہیں ہے۔ اور جب سب معاملہ چک جائیگا تو شیطان

قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ
یہ کہیگا کہ اللہ نے تو تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے جو تم سے وعدہ کیا تھا پس میں نے

ع ۳ ۹ ۱۵

فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ

تم سے اُسکے خلاف کیا اور میرا تو تم پر کوئی قابو تھا ہی نہیں سوائے اسکے کہ میں نے تمکو

دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

بُلایا تھا اور تمنے مان لیا تھا پس تم مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت

اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّيْ

کرو اب نہ میں تمہارا فریادرس ہو سکتا ہوں اور نہ تم میرے فریادرس ہو سکتے ہو جسکا

كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ

تمنے مجھکو شریک بنایا تھا میں تو اُسکا پہلے ہی سے منکر ہو چکا تھا یقیناً جو نافرمان ہیں اُنہی کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

دردناک عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیکیاں بھی کیں وہ اُن

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

جنتوں میں داخل کئے جائینگے جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے

فِيْهَا ۭ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ

ہمیشہ اُنہی میں رہنے والے ہونگے اور وہاں ایک دوسرے کی مبارکباد سلام علیک ہوگی۔ کیا تم نے

كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

یہ خیال نہیں کیا کہ خدا تعالےٰ نے پاک کلمے کی مثال کیسی بیان کی ہے کہ وہ ایک عمدہ درخت کی

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ تُؤْتِيْٓ

مانند ہے اُسکی جڑ قائم ہے اور اُسکی شاخ آسمان پر پہنچی ہوئی ہے ہر زمانہ میں وہ

اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

خدا کے حکم سے اپنا پھل دیتا رہتا ہے اور یہ مثالیں خدا تعالےٰ آدمیوں کے لئے اس

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

غرض سے بیان کرتا ہے کہ وہ یاد رکھیں اور ناپاک کلمہ کی مثال

خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ

بدحیثیت درخت کی سی ہے کہ زمین کے اوپر ہی اوپر سے نوچ لیا جائے اُسکا قیام

مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ

کچھ بھی نہو جو ایمان لائے ہیں اُنکو تو اللہ زندگانی دنیا میں اور

الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ

آخرت میں پکی بات پر قائم رکھیگا اور ظالموں سے اللہ توفیق

الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

ہدایت سلب کریگا اور اللہ جو چاہیگا کریگا کیا تمنے اُنکے بارے میں غور نہیں

بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ

کیا جنہوں نے خدا کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر (یعنی) جہنم میں

الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

جا اُتارا وہ سب اُس میں جائینگے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ

اور انہوں نے اللہ کے کچھ شریک قرار دیدیے کہ لوگوں کو اُسکی راہ سے بھٹکائیں تم کہدو کہ

تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝ قُلْ لِعِبَادِي

(چندروزہ) نفع اُٹھالو کہ تمہاری بازگشت تو یقیناً جہنم ہی کی طرف ہے میرے اُن بندوں سے جو

الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا

ایمان لائے ہیں کہدو کہ نماز پڑھا کریں اور اُس دن کے آنے سے پہلے کہ جس دن نہ کوئی

رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ

سودا ہوگا اور نہ یاری دوستی (کام دیگی) جو کچھ ہمنے اُنکو دیا اُس میں سے پوشیدہ اور ظاہر طور پر

لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

ہماری راہ میں خرچ کیا کریں اللہ وہی تو ہے جسنے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ

پیدا کیا اور آسمان سے پانی اُتارا پھر اُسکے ذریعہ سے تمکو روزی

الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

دینے کے لئے پھل پیدا کئے اور جہازوں کو تمہارا تابع کر دیا کہ اُسکے حکم سے

فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۝ وَسَخَّرَ

سمندر میں چلتے رہیں اور ندیوں کو تمہارے اختیار میں دیدیا اور سورج اور چاند

لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ

دونوں دائمی چلنے والوں کو تمہارے کام میں لگا دیا اور رات اور دن کو تمہارے لئے

وَالنَّهَارَ ۝ وَآتَاكُمْ مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِن

مسخر کر دیا اور جو کچھ تم نے اُس سے مانگا سبھی میں سے اُسنے تمکو دیا اور اگر تم

تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ

اللہ کی نعمت کا شمار کرو تو اُسکا احاطہ نہ کر سکو گے بیشک انسان بڑا بے انصاف

لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ ع ٥ ١٧

اور ناشکرا ہے اور (اُسوقت کو یاد کرو) جسوقت ابراہیم نے عرض کی کہ اے میرے پروردگار

هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ

اس شہر کو امن والا قرار دے اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش کرنے سے

الْأَصْنَامَ ۝ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ

بچالے اے میرے پروردگار بالتحقیق ان بتوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ

النَّاسِ ۖ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي

کیا ہے پس جو میرا اتباع کریگا وہ تو میرا ہے اور جو میری نافرمانی کریگا تو اس میں شک ہی نہیں کہ

فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ رَّبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ

تو بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اے ہمارے پروردگار میں نے اپنی اولاد میں سے

مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ

(بعض کو) تیرے محترم گھر کے پاس ایسے جنگل میں جس میں کھیتی باڑی کچھ نہیں ہے آباد کر دیا

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ

ہے تاکہ اے ہمارے پروردگار وہ (اور اسکی اولاد) نماز پڑھا کریں پس آدمیوں میں سے بعض کے دل

النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ

انکی طرف مائل و گرویدہ کر دیجیو اور انکو پھلوں سے روزی پہنچائیو تاکہ وہ

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ○ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا

شکر ادا کیا کریں اے ہمارے پروردگار یقیناً تو اس سب کو جانتا ہے جو کچھ ہم

نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا

چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر زمین کی اور آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ

فِي السَّمَاءِ ○ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى

نہیں ہے سب تعریف اللہ کے لئے ثابت ہے جسنے مجھے باوجود بڑھاپے کے

الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ○

اسمٰعیل اور اسحٰق عنایت فرمائے بیشک میرا پروردگار بڑا دعا کا سننے والا ہے

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۖ

اے میرے پروردگار مجھکو نماز گزار قرار دے اور میری اولاد میں سے بھی اے ہمارے

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

پروردگار اور میری عبادت قبول کر اے ہمارے پروردگار جس دن حساب لیا جائیگا (اس دن)

وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ○ وَلَا تَحْسَبَنَّ ع ۶ ۱۸

مجھے اور میرے ماں باپ کو اور مومنین کو بخشدیجیو اور جو عمل یہ ظالم کرتے ہیں

اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا

اس سے اللہ کو کبھی غافل نہ سمجھنا سوائے اسکے نہیں ہے

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِينَ

وہ انکو اُس دن تک کے لئے ڈھیل دیتا ہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہجائینگی (لوگ) اپنے سروں کو

مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَ

اُٹھائے بے تحاشا بھاگے چلے جاتے ہونگے خود اپنی طرف بھی اُنکی نگاہ نہ پھر سکیگی اور دل

أَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝ وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ

اُنکے (فرط حیرت و دہشت سے) خالی ہونگے اور (اے رسول) لوگوں کو اُس دن سے ڈراؤ جسدن اُنپر

الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ

عذاب آئیگا پس اُن میں سے جو ظالم ہیں وہ یہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو تھوڑے سے عرصہ کی

قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا

مہلت دے کہ ہم تیری دعوت قبول کرلیں اور تیرے رسولوں کے پیرو ہو جائیں (جواب میں کہا جائیگا کیا

أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ۝ وَسَكَنْتُمْ

تم پہلے سے اسکی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہمکو تو کبھی زوال ہی نہوگا اور تم اُن لوگوں کے گھروں

فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

میں آباد تھے جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تھا اور یہ بھی تم پر کھل چکا تھا کہ ہمنے اُنکے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝ وَقَدْ مَكَرُوا

ساتھ کیسا برتاؤ کیا تھا اور تمہارے لئے ہمنے مثالیں بیان کردی تھیں اور وہ تو اپنی چال پوری

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ

چل چکے حالانکہ اُنکی چال (سزا دہی کے لئے) خدا کے پاس موجود ہے گو اُنکی چال ایسی تھی

لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ

کہ پہاڑ بھی اُس سے ٹل جائیں مگر اللہ سے ایسا گمان ہرگز نہ کرو کہ وہ اپنے رسولوں سے جو

رُسُلَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ يَوْمَ تُبَدَّلُ

وعدے کئے ہیں اُنکے خلاف کرنیوالا ہے بیشک اللہ بڑا زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے جسدن زمین دوسری

(بقیہ صفحہ میں ملاحظہ ہو ۱۲)

الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ

زمین سے بدل دی جائیگی اور آسمان (دوسرے آسمانوں سے) اور سب زبردست و یکتا خدا کی

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ

حضور میں کھڑے ہونگے اور اُس دن تم مجرموں کو طوقوں اور بیڑیوں

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ○ سَرَابِيلُهُمْ مِنْ

میں جکڑا ہوا دیکھو گے اُنکے لمبے لمبے کرتے قطران کے ہونگے

قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ○ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ

اور آگ اُنکے چہروں کو ڈھانک لیگی تاکہ اللہ ہر نفس کو

كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ

اُسکے کیے کا بدلہ دے بیشک اللہ جلد حساب لینے والا

الْحِسَابِ ○ هٰذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا

ہے بغرض نصیحت لوگوں کے لئے یہ کافی اطلاع ہے اور اس غرض سے

بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ

بھی کہ وہ اسکے ذریعہ سے ڈرائے جائیں اور اسلئے بھی کہ وہ جان لیں کہ وہی ایک معبود

وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ○ ع ۱۱ ۱۹

ہے اور اسلئے بھی کہ تمام عقلا اس سے نصیحت حاصل کریں

سورة الحجر مكية وهي تسع وتسعون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُبِينٍ ○

الٓرٰ۔ یہ کتاب کی یعنی کھلے قرآن کی آیتیں ہیں

آیاتها ۹۹ — رکوعاتها ۶ — کلماتها ۶۶۳ — حروفها ۲۹۰۷